علاقوں کے کنٹرول میں ہے۔ پکتیا، لوگر، غزنی، کنٹر اور جلال آباد کے سو فیصد پہاڑی علاقے پر ان کا قبضہ ہے ــــ وہ جدید اسلحہ سے آج بھی محروم ہیں، فضاؤں میں گدھوں کی طرح منڈلانے والے روسی طیاروں کو گرانے کے لیے ان کے پاس موثر ہتھیار نہیں ہیں، لیکن گذشتہ چھ برس میں وہ دنیا کی سب سے بڑی گوریلا طاقت بن چکے ہیں۔ ان کے ہر سپاہی کے پاس کم از کم ایک رائفل موجود ہے اور روسی ان کے ارادوں کی فولاد پگھلانے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ اللّٰھم زد فزد۔

نائیجیریا کی خواتین کا مطالبہ

نائیجیریا کی مسلم خواتین کی نو تشکیل انجمن نے ملک میں شرعی عدالتیں قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ فیڈریشن آف مسلم ویمن آف نائیجیریا (FOMWAN) کی ملک گیر کانفرنس منعقدہ منا میں جہاں پانچ سو سے زیادہ نمائندہ خواتین موجود تھیں، حکومت سے کہا گیا کہ مسلمانانِ نائیجیریا کو اپنے معاملات و مسائل اسلامی اصولوں کے مطابق طے کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔ تمام ریاستوں میں جہاں جہاں مسلمان آباد ہیں، شرعی عدالتیں قائم کی جائیں۔ خواتین نے سکولوں، کالجوں اور دوسرے اداروں میں مروجہ طالبات اور خواتین کے غیر اسلامی لباس پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ کانفرنس نے آواز اُٹھائی کہ کچھ ادارے اپنے ملازمین کو نماز جمعہ ادا کرنے سے روکتے ہیں۔ کانفرنس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس خلاف قانون شکنی کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔ کانفرنس نے حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ سود کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے سود پر مبنی بین الاقوامی قرضے بھی نہ لیے جائیں۔ خواتین نے نائیجیریا کی تاجر برادری سے اپیل کی کہ وہ آگے آئے اور سود سے پاک بنک قائم کرے۔

بنگلہ دیش[1] میں ترقی کا ایک اہم قدم

دل خوش کن اطلاع ہے کہ ڈھاکہ میں مسلم ممالک کی مشترکہ کوششوں کا مظہر، عظیم الشان اسلامی

---

[1] ۱۶ دسمبر کی تاریخ ان دردناک سازشوں اور حوادث کی یاد تازہ کرتی ہے جن کے (باقی بر صفحہ آئندہ)